روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 3/اگست 2009ء 11 شعبان 1430 ہجری 3 ظہور 1388 ھش جلد 59-94 نمبر 174

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جو ایمان خدا تعالیٰ کے رسول کے ذریعہ سے حاصل نہیں ہوتا اور محض انسانی فطرت خدا تعالیٰ کے وجود کی ضرورت محسوس کرتی ہے جیسا کہ فلسفیوں کا ایمان ہے اس کا آخری نتیجہ اکثر لعنت ہی ہوتا ہے کیونکہ ایسا ایمان تاریکی سے خالی نہیں ہوتا اِس لئے وہ لوگ جلدی اپنے ایمان سے پھسل کر دہریہ بن جاتے ہیں پہلے تو صحیفہء فطرت اور قانونِ قدرت پر زور دیتے ہیں مگر چونکہ شمع رسالت کی روشنی ساتھ نہیں ہوتی جلد تاریکی میں پڑ کر گمراہ ہو جاتے ہیں۔ مبارک اور بے خطر وہ ایمان ہے جو خدا کے رسول کے ذریعہ سے حاصل ہوتا ہے کیونکہ وہ ایمان صرف اس حد تک نہیں ہوتا کہ خدا کے وجود کی ایک ضرورت ہے بلکہ صدہا آسمانی نشان اُس کو اِس حد تک پہنچا دیتے ہیں کہ درحقیقت وہ خدا موجود ہے۔ پس اصل بات یہ ہے کہ خدا پر ایمان مستحکم کرنے کے لئے انبیاء علیہم السلام پر ایمان لانا مثل میخوں کے ہے اور خدا پر اُسی وقت تک ایمان قائم رہ سکتا ہے جب تک کہ رسول پر ایمان ہو اور جب رسول پر ایمان نہ رہے تو خدا پر ایمان لانے میں بھی کوئی آفت آ جاتی ہے اور خشک توحید انسان کو جلد گمراہی میں ڈالتی ہے اِسی واسطے مَیں نے کہا کہ فطرتی ایمان لعنتی ہے جس کی بنیاد صرف صحیفۂ فطرت ہے اور جس کی بناء مجرد فطرت پر ہے اور رسول کی روشنی سے حاصل نہیں آخر وہ لعنتی خیال تک پہنچا دیتا ہے۔ غرض خدا کے رسول کو چھوڑ کر اور رسول کے معجزات کو چھوڑ کر محض فطرت کے لحاظ سے جس کا ایمان ہے وہ ایک دیوار رگ ہے وہ آج بھی تباہ ہوا اور کل بھی۔ ایمان درحقیقت وہی ایمان ہے جو خدا کے رسول کو شناخت کرنے کے بعد حاصل ہوتا ہے اس ایمان کو زوال نہیں ہوتا اور اس کا انجام بد نہیں ہوتا۔ ہاں جو شخص سرسری طور پر رسول کا تابع ہو گیا اور اُس کو شناخت نہیں کیا اور اُس کے انوار سے مطلع نہیں ہوا اُس کا ایمان بھی کچھ چیز نہیں اور آخر ضرور وہ مُرتد ہو گا جیسا کہ مسیلمہ کذاب اور عبداللہ ابن ابی سرح اور عبیداللہ بن جحش آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اور یہودا اسکریوطی اور پانسو اور عیسائی مرتد حضرت عیسیٰ کے زمانہ میں ....مُرتد ہوئے۔

(حقیقة الوحی، روحانی خزائن جلد22ص 162)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت متحرکہ

مسٹر مائیکل ایچ ہارٹ اپنی کتاب ''دی ہنڈرڈ'' (The Hundred) میں لکھتا ہے:۔

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) دینی و دُنیاوی دونوں قسم کے رہنما تھے۔ دراصل عرب فتوحات کے پیچھے آپؐ کی قوت متحرکہ ہی تھی جس کی بناء پر آپؐ دُنیا کے عظیم ترین اور مؤثر ترین سیاسی رہنما کی مسلمہ حیثیت کے حامل بن گئے...... دنیا کے اہم واقعات کے بارہ میں کہا جاسکتا ہے کہ وہ کسی خاص سیاسی رہنما کے بغیر بھی ہو کر رہنے ہی تھے......لیکن عرب کی فتوحات کے بارہ میں یہ نہیں کہا جاسکتا کیونکہ محمدؐ نے جو کچھ کر دکھایا اس سے پہلے اس کی کوئی مثال نہیں ملتی اور کوئی وجہ نہیں کہ یقین کیا جائے کہ یہ فتوحات آپؐ کے بغیر بھی حاصل ہو سکتی تھیں۔

(A Ranking of the most influential persons of History, 1987 NY)

امتحان داخلہ جامعہ احمدیہ ربوہ

داخلہ جامعہ احمدیہ ربوہ کا تحریری امتحان مورخہ 10/اگست 2009ء کو ہوگا۔

تمام امیدواران:

i) امتحان کیلئے صبح 8:00 بجے وکالت تعلیم تحریک جدید میں رپورٹ کریں۔

ii) جونہی میٹرک/ ایف اے کا رزلٹ ملے فوری طور پر وکالت تعلیم کو اس کی اطلاع کریں۔

iii) امتحان کے وقت سند/ رزلٹ کارڈ /سکول کالج کا سرٹیفکیٹ اصل اور تصدیق شدہ فوٹو کاپی ساتھ لائیں۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

نتیجہ مقابلہ مضمون نویسی

سہ ماہی سوم 2009ء

(مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

۞ شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے ماتحت بعنوان ''حضرت مسیح موعود کا قلمی جہاد'' ایک مقابلہ مقالہ نویسی کروایا گیا اس مقابلہ میں 23 اضلاع کی 376 مجالس کے 1511 خدام شامل ہوئے۔

اول ۔مکرم نداء الظفر صاحب ناصر ہوسٹل ربوہ

دوم ۔مکرم توقیر احمد آصف صاحب دارالحمد فیصل آباد

سوم ۔مکرم توصیف احمد بٹ صاحب دارالحمد فیصل آباد

چہارم ۔مکرم حافظ مبشر احمد صاحب صدیق اسلام آباد

پنجم ۔مکرم ناصر احمد طاہر صاحب نصیر آباد سلطان ربوہ

ششم ۔مکرم طارق محمود صاحب مسلم ٹاؤن راولپنڈی

ہفتم ۔مکرم ندیم احمد فرخ صاحب
فیض آباد میر پور خاص

ہشتم ۔مکرم غلام احمد صاحب گولارچی بدین

نہم ۔مکرم مظفر احمد شہزاد صاحب بشیر آباد حیدر آباد

دہم ۔مکرم حافظ نوید احمد بٹ صاحب ڈسکہ سیالکوٹ

حوصلہ افزائی ۔مکرم شاہد محمود صاحب سانگلہ ہل شیخوپورہ ،مکرم راغب احمد امتیاز صاحب سنجر چانگ حیدر آباد اور مکرم شریف احمد شیخ صاحب مٹھی

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

مکرم مرزا انوار الحق صاحب مربی سلسلہ ساؤتومے

دوسرا جلسہ سالانہ جماعت ساؤتومے

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ ساؤتومے کو اپنا دوسرا ایک روزہ جلسہ سالانہ کیپٹل سے 35 کلومیٹر دور ملک کے دوسرے بڑے شہر نیوش (Nevcs) کے ایک مرکزی سکول میں مورخہ 27 جون 2009ء کو منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

ساؤتومے Atlantic Ocean میں گیبون (Gabon) کے پاس ڈیڑھ لاکھ آبادی پر مشتمل ایک جزیرہ نما ملک ہے۔ ملک کی پچانوے فیصدی آبادی عیسائی ہے۔ جماعت احمدیہ سرکاری طور پر 2001ء میں یہاں رجسٹرڈ ہوئی اور جماعت کا کام شروع کیا گیا۔ اللہ کے فضل سے آہستہ آہستہ لوگوں میں دین حق کے متعلق اچھا تاثر قائم ہورہا ہے۔

تیاری جلسہ گاہ

جلسہ گاہ کو سکول کی گراؤنڈ میں 13 نومبائع خدام کی ایک ٹیم نے لوکل مشنری مکرم عبدالقادر لیما صاحب کی نگرانی میں 2 روز کی مسلسل محنت سے مثالی وقار عمل کرکے تیار کیا۔

مورخہ 27 جون کو جلسہ کے دن کا آغاز نماز تہجد فجر اور خصوصی درس سے کیا گیا۔ پرچم کشائی اور دعا کے بعد جلسہ کا باقاعدہ آغاز قرآن کریم کی تلاوت اور اس کا ترجمہ اور کلام حضرت مسیح موعود اور پھر اس کا پرتگیزی میں ترجمہ سے ہوا۔ اس کے بعد پروگرام کے مطابق 4 تقاریر جو کہ دین حق مذہب امن، سیرۃ النبیؐ، نظام خلافت کی اہمیت و برکات اور جماعت احمدیہ کے عقائد کے موضوعات پر مشتمل تھیں۔ ہر تقریر کے بعد اطفال و ناصرات کے 5 گروپس نے مختلف پروگرام پیش کئے جن میں وضو کا طریق، دعوت الی الصلوۃ، مکمل نماز، عربی زبان کے تعارفی فقرات اور دینی معلومات کے سوالات شامل تھے۔ اس کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ شروع کیا گیا جو کہ 30 منٹ تک جاری رہا جس میں شاملین سرکردہ افراد اور جرنلسٹ احباب نے بڑھ چڑھ کر دین حق کے متعلق سوالات کئے جن کا انہیں تسلی بخش جواب دیا گیا۔

بعد از اں شاملین کو اپنے تاثرات بیان کرنے کا موقع دیا گیا جن میں انہوں نے جماعت کے متعلق اپنے نیک جذبات کا اظہار کیا اور ساؤتومے میں جماعت کے کاموں کو ملک اور عوام کیلئے بہت خوش آئند قرار دیا۔

اس موقع پر 3 نومبائع خدام جنہوں نے قاعدہ یسرنا القرآن ختم کیا تھا ان کی تقریب بسم اللہ بھی منعقد کی گئی تینوں نے قرآن کریم کی کچھ ابتدائی آیات قراءت کے ساتھ پڑھ کر سنائیں۔ تینوں خدام کو قرآن کریم تحفۃً پیش کیا گیا۔ مذکورہ تینوں خدام نے زندگی وقف کرنے کا عہد کیا ہے۔ جنہیں مستقبل قریب میں گھانا جامعہ احمدیہ میں مشنری ٹریننگ کے لئے بھجوایا جائے گا۔

پروگرام کے آخر پر خاکسار نے تمام احباب جماعت اور شاملین کا شکریہ ادا کیا اور دعا کے ساتھ اس جلسہ کا اختتام کیا گیا۔ نماز کی ادائیگی کے بعد تمام حاضرین میں کھانا پیش کیا گیا۔

نمائش

اس کے بعد تمام حاضرین کو جماعت کی طرف سے لگائی گئی ایک نمائش کے ہال میں مدعو کیا گیا جہاں پر جماعتی کتب، قرآن کے تراجم، جماعتی رسائل جماعت کی اہم شخصیات کی تصاویر، ساؤتومے میں جماعتی سرگرمیوں کی تصاویر M.T.A کا سٹال، ہومیو پیتھی ادویات کا سٹال، اور ہومینیٹی فرسٹ کا سٹال لگایا گیا تھا۔ اس نمائش میں تمام حاضرین نے خاص دلچسپی لی اور بہت سا لٹریچر پڑھنے کیلئے لے کر گئے۔ یادگار کے طور پر امسال جماعت کے نام اور لوگو (Logo) کے مختلف رنگوں کی کی رنگز (Key Rings) تمام حاضرین میں بطور تحفہ تقسیم کئے گئے۔

امسال اس جلسہ میں کل 6 علاقوں سے 230 افراد نے شرکت کی۔ 3 مذاہب کی نمائندگی ہوئی سرکردہ شخصیات میں ڈائریکٹر آف ایجوکیشن، ڈائریکٹر آف پولیس ڈیپارٹمنٹ، ڈائریکٹر آف ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ اور ڈائریکٹر آف نیول سیکیورٹی ڈیپارٹمنٹ شامل تھے۔ سب نے پروگرام کو بہت سراہا۔

اگلے دن ملک کے نیشنل ٹی وی TVS ملک کے نیشنل ریڈیو RTS لوکل ریڈیو RNS نیز ملک کی 2 بڑی اخبارات میں ہمارے جلسہ کی کارروائی کی تفصیل سے نشر و اشاعت کی گئی۔ اللہ کے فضل سے جماعت احمدیہ ساؤتومے کا یہ دوسرا جلسہ سالانہ انتہائی کامیاب رہا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے بابرکت نتائج ظاہر کرے اور اس ملک میں جماعت کی ترقی کے لئے مزید راہیں کشادہ کرے۔ آمین

☆☆☆

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

4/اگست 2009ء

12-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-30 am	عربی سروس اور لقاء مع العرب
2-35 am	ایم۔ٹی۔اے جماعتی خبریں
3-10 am	گلشن وقف نو ناصرات کلاس
4-15 am	خطبہ جمعہ اور طب وصحت
6-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-15 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-10 am	لقاء مع العرب
8-15 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-30 am	فرنچ ملاقات اور طب وصحت
10-55 am	صد سالہ خلافت مشاعرہ
12-00 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
1-00 pm	چلڈرن کلاس
2-05 pm	سوال وجواب 1996ء-1-14
3-00 pm	ہماری زندگی
4-00 pm	انڈونیشین سروس
6-00 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
7-00 pm	بنگلہ پروگرام
8-05 pm	خدام الاحمدیہ یوکے اجتماع 2004ء
9-00 pm	چلڈرن کلاس
10-05 pm	سوال وجواب
10-50 pm	ہماری زندگی اور ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں

5/اگست 2009ء

12-30 am	عربی سروس
2-30 am	ایم۔ٹی۔اے میڈیکل نیوز ریوز
3-05 am	چلڈرن کلاس
4-10 am	اجتماع خدام الاحمدیہ یوکے 2004ء
4-50 am	ہماری زندگی
6-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-15 am	تلاوت، خبریں
7-00 am	لقاء مع العرب
8-05 am	انتخاب سخن
9-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور عربی سیکھیے
10-00 am	سوال وجواب 1996ء-1-14
10-50 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
11-15 am	اجتماع خدام الاحمدیہ یوکے 2004ء
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-55 pm	بستان وقف نو
2-05 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
3-00 pm	سوال وجواب 1996ء-6-8
4-25 pm	انڈونیشین سروس
6-20 pm	تلاوت، خبریں
7-15 pm	بنگلہ پروگرام
8-15 pm	تقریر جلسہ سالانہ
8-50 pm	فرام دی آرکائیوز
9-35 pm	بستان وقف نو اور سوال و جواب سیشن

6/اگست 2009ء

12-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور درس حدیث
12-30 am	عربی سروس اور لقاء مع العرب
2-35 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-05 am	بستان وقف نو
4-40 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی اور فرام دی آرکائیوز
6-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-30 am	تلاوت، درس حدیث اور ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
7-35 am	لقاء مع العرب
9-20 am	فرام دی آرکائیوز اور آسٹریلین ڈاکومنٹری
10-40 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی اور تقریر جلسہ سالانہ
12-00 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
1-05 pm	چلڈرن کلاس
1-50 pm	انگریزی ملاقات اور دورہ حضور انور
4-00 pm	انڈونیشین سروس
5-05 pm	پشتو مذاکرہ
6-00 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
7-00 pm	بنگلہ سروس اور ترجمۃ القرآن کلاس
9-00 pm	دورہ حضور انور اور انگریزی ملاقات
11-15 pm	مشاعرہ اور عربی سروس

پیارے امام کی پیاری باتیں

وہ کونسا احمدی ہے جو اپنے پیارے امام کی پیاری باتیں سننے اور پڑھنے کے لئے بے تاب نہیں رہتا۔ آپ کی اس پیاس کو ''الفضل'' بہت حد تک دُور کرتا ہے کیونکہ اس میں آپ کے پیارے امام کی پیاری باتیں شائع ہوتی رہتی ہیں۔

آج ہی الفضل خریدنے کا بندوبست کیجئے

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دوسرے دن کے خطاب کا خلاصہ 25 جولائی 2009ء

سال رواں میں افضال الٰہی

جماعت احمدیہ کا پودا 195 ممالک میں لگ چکا ہے

399 بیوت الذکر، 106 مشن ہاؤسز، 531 نئی جماعتیں اور 790 نئے مقامات پر احمدیت کا نفوذ

98 ممالک میں ایک لاکھ 5 ہزار 377 موصیان کی تعداد، طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے لئے ڈاکٹرز کو وقف کی تحریک

43 ویں جلسہ سالانہ برطانیہ کے دوسرے دن مورخہ 25 جولائی 2009ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب جلسہ گاہ میں تشریف لائے اور سٹیج پر رونق افروز ہوئے تو پنڈال نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد حضور انور نے مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید پاکستان کو مرکزی کمیٹی خلافت احمدیہ صدسالہ جوبلی 2008ء کی طرف سے سپاسنامہ پڑھنے کے لئے سٹیج پر آنے کی دعوت دی۔

جوبلی فنڈ کا تحفہ

مکرم چوہدری صاحب موصوف نے سٹیج پر آکر مرکزی کمیٹی خلافت جوبلی کی نمائندگی میں حضور کو مخاطب کر کے مندرجہ ذیل تحریر پڑھ کر سنائی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خلافت احمدیہ کی پہلی صدی بھرپور کامیابیوں اور کامرانیوں کے ساتھ اختتام پذیر ہو چکی ہے اور عالمگیر جماعت احمدیہ خلافت احمدیہ کی دوسری صدی کے آغاز پر اللہ تعالیٰ کے احسانات کا شکر ادا کر رہی ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود نے 1905ء میں سرزمین قادیان سے اعلان فرمایا تھا کہ:

”میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے“۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی کو شرف قبولیت عطا فرمایا اور 27 مئی 1908ء کو اپنی دوسری قدرت یعنی خلافت احمدیہ کو قائم کرنے کے بعد زمانہ بزمانہ اس کو استحکام اور تمکنت عطا فرمائی اور اس وقت کاروان احمدیت حضرت مسیح موعود کے پانچویں خلیفہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی قیادت میں ترقیات کی منزلیں تیزی سے طے کر رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے خلافت احمدیہ کے اس بیش قیمت انعام اور اس انعام کے ساتھ وابستگی کے نتیجہ میں جماعت احمدیہ پر جو ان گنت افضال اور برکات نازل ہوئے اور ان گنت ترقیات جو جماعت نے خلافت احمدیہ کے سایہ تلے حاصل کی ہیں ان کے لئے ہم اپنے مولیٰ کے شکرگزار ہیں۔

خلافت ثانیہ کی سلور جوبلی کے موقع پر 1939ء میں اللہ تعالیٰ کے احسانات پر شکرگزاری کا عملی ثبوت دیتے ہوئے جماعت احمدیہ نے اپنے پیارے امام ہمام اور محبوب آقا کے حضور قریباً تین لاکھ روپے کی رقم بطور تحفہ پیش کی تھی اور درخواست کی تھی کہ حضور اسے قبول فرمائیں اور جس رنگ میں پسند فرمائیں اسے استعمال کریں۔

خلافت احمدیہ صدسالہ جوبلی 2008ء کے موقع پر سابقہ روایات کو قائم رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے احسانات پر شکرگزاری کا عملی ثبوت دیتے ہوئے حضور ایدکم اللہ تعالیٰ کی خدمت میں جماعت احمدیہ عالمگیر کی طرف سے 25 لاکھ پاؤنڈ سٹرلنگ پیش ہیں اور درخواست ہے کہ پیارے آقا اسے قبول فرمائیں۔

اس کے بعد حضور انور نے دوسرے دن کا خطاب ارشاد فرمایا۔ تقریباً پونے دو گھنٹے کے اس خطاب میں حضور انور نے گزشتہ سال کی جماعتی ترقیات کی مختصر تصویر پیش فرمائی اور ان انعامات کا ذکر فرمایا جو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جماعت پر کئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا آج کے دن جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں ان افضال کا کچھ ذکر کیا جاتا ہے جو دوران سال اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ پر فرمائے۔

خلافت جوبلی فنڈ سے مکمل ہونے والے کاموں کی تفصیل

خلافت جوبلی فنڈ کے حوالے سے حضور انور نے فرمایا:۔

اس سے پہلے جو مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے ایک سپاسنامہ پڑھا اس کے بارے میں کچھ بتانا چاہتا ہوں۔ یہ سپاسنامہ قادیان کے جلسے دسمبر 2008ء میں پڑھا جانا تھا اور اس کے ساتھ مختلف براعظموں کے نمائندوں نے اپنے اپنے ملکوں کی نمائندگی میں یا براعظموں کی نمائندگی میں یا زبانوں کے لحاظ سے تقسیم کی گئی تھی اس کے لحاظ سے سپاسنامے پڑھنے تھے اور اپنے خلافت اور حضرت مسیح موعود کے عہد بیعت سے وفا کا اظہار کرنا تھا۔ لیکن بعض حالات کی وجہ سے وہ جلسہ منعقد نہیں ہوسکا۔ تو صدر صاحب خلافت جوبلی کمیٹی نے یہ درخواست کی تھی کہ اس جلسہ پر اس کو پڑھ دیا جائے۔

حضور انور نے فرمایا سب سے پہلے تو میں تمام جماعتوں کا شکرگزار ہوں جنہوں نے جوبلی فنڈ میں حصہ لیا اور ایک بہت بڑی رقم اللہ تعالیٰ کے فضل سے خلافت جوبلی فنڈ کے لئے پیش کی اور جس کی وجہ سے بہت سے ایسے منصوبے جن کے بارے میں مجھے فکر تھی کہ تکمیل کس طرح ہوگی۔ وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکمل ہوگئے۔

جوبلی سال میں افریقہ کے ممالک میں بعض بیوت الذکر کی تعمیر کی گئی، مشن ہاؤسز پر اخراجات کئے گئے اور ان پر یہ رقم خرچ کی گئی۔ انجینئرز ایسوسی ایشن کے ذریعہ سے ونڈ ملز (Wind Mills) اور افریقہ میں واٹر فار لائف (Water for Life) اور سولر سسٹم (Solar System) وغیرہ کے لئے کچھ گرانٹ دی گئی۔ بیت اقصیٰ قادیان کی توسیع کی گئی، قادیان میں لائبریری کی ایک بڑی بلڈنگ بنائی گئی۔ جس میں کئی لاکھ کتابیں آسکتی ہیں۔ پریس اور بڑا گیسٹ ہاؤس بنایا گیا۔ یہ رقم ان جگہوں پہ خرچ کی گئی۔ بنگلہ دیش میں بیوت کے لئے رقم دی گئی۔ یورپ میں بیوت الذکر اور مشن ہاؤسز کے لئے زمینیں خریدی گئیں۔ یہ جو 25 لاکھ پاؤنڈ (2.5 ملین) پیش کئے گئے تھے، اس فنڈ سے افریقہ، قادیان، یورپ کے کچھ علاقے اور بعض غریب ایشین ممالک میں پراجیکٹس کو مکمل کرنے میں یہ رقم خرچ ہوئی۔ اس لحاظ سے آسانی پیدا ہوگئی اور اللہ تعالیٰ نے یہ سامان پیدا فرما دیئے اور جو منصوبے کئی سال لے سکتے تھے یا ان کی احسن رنگ میں تکمیل نہیں ہوسکتی تھی جو اس فنڈ کے مہیا ہونے سے ہوگئی۔ تمام احباب جماعت کا جنہوں نے حصہ لیا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

نئے ممالک

خدا تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے 195 ممالک میں احمدیت کا پودا لگ چکا ہے۔ اس سال دو نئے ممالک اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمیں ملے ہیں۔ میرا خیال تھا کہ شاید کوئی نیا ملک شامل نہیں ہوگا لیکن اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا، دعاؤں کو قبول کیا اور سربیا اور لیتھوینیا میں احمدیت کا نفوذ ہوا۔

نئے روابط

دوران سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے 38 ایسے ممالک ہیں جن میں وفود بھجوا کر احمدیت میں نئے شامل ہونے والوں سے رابطے کئے گئے۔

نئی جماعتیں

پاکستان کے علاوہ جو نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں ان کی تعداد 531 ہے۔ ان کے علاوہ 790 نئے مقامات پر پہلی بار احمدیت کا پودا لگا ہے، اس طرح مجموعی طور پر 1321 نئے علاقوں میں احمدیت کا نفوذ ہوا۔ ان میں مالی سرفہرست ہے جہاں 155 نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔ اس کے بعد دوسرے نمبر پر ہندوستان ہے جہاں 104 نئی جماعتیں قائم ہوئیں۔ سیرالیون میں 47، کانگو، آئیوری کوسٹ، سینیگال، کینیا، برکینا فاسو وغیرہ میں نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔ حضور انور نے مختلف ملکوں میں نئی جماعتوں کے قیام کے حوالے سے ایمان افروز واقعات سنائے۔

بیوت الذکر

امسال اللہ تعالیٰ کے حضور جو بیوت الذکر پیش کرنے کی توفیق ملی ان کی مجموعی تعداد 399 ہے جس میں سے 164 نئی تعمیر ہوئی ہیں اور 235 بیوت بنی بنائی عطا ہوئی ہیں اور اس میں امریکہ، یورپ، افریقہ، ایشیا، آسٹریلیا کے مختلف علاقوں کی بیوت ہیں۔ مختلف ممالک میں جماعت کی جہاں پہلی بیت تعمیر ہوئی ہے ان میں چاڈ، وینزویلا، میراکیوو، ایکٹوریئل گنی اور بولیویا وغیرہ شامل ہیں اور بہت سارے علاقوں میں بیت کے لئے زمینیں خرید لی گئی ہیں۔ بیوت الذکر کے ضمن میں حضور انور نے بعض ایمان افروز واقعات سنائے۔

مشن ہاؤسز

کئی ممالک ایسے ہیں جن میں جماعت کا پہلا مرکز قائم ہوا۔ افریقہ میں ایک آئی لینڈ ہے، یورپ میں میسیڈونیا، سلووینیا، ایسٹونیا اور آئس لینڈ ہیں۔ یونان، ترکی اور کسووو میں بھی مشن ہاؤسز بنے، دوران

سال خدا تعالیٰ کے فضل سے مشن ہاؤسز میں 106 کا اضافہ ہوا ہے اور اب تک گزشتہ سالوں کو شامل کر کے 102 ممالک میں مشن ہاؤسز کی کل تعداد 2 ہزار 117 ہو چکی ہے اور اس میں بھی ہندوستان کی جماعت سرفہرست ہے جہاں 36 مراکز قائم ہوئے۔

تراجم قرآن کریم

گزشتہ سال تک تراجم قرآن کریم کی کل تعداد 68 تھی اور اس سال ایک مزید شائع ہوا ہے تو 69 ہو گئی ہے۔ نئے شامل ہونے والے ترجمہ میں اشانٹی زبان (گھانا کی علاقائی زبان) شامل ہے۔

دیگر کتب کی اشاعت

عربی زبان میں حضرت مصلح موعودؓ کی تفسیر کبیر کی آٹھویں جلد شائع ہوئی ہے۔ اس سال حضرت مسیح موعودؑ کی تصنیفات کے مجموعہ روحانی خزائن کی پہلی 12 جلدیں کمپیوٹرائزڈ ایڈیشن پہلی بار شائع ہوا ہے۔ تذکرہ انگریزی زبان میں نظر ثانی شدہ ایڈیشن شائع کیا گیا ہے۔ اسی طرح بے شمار مختلف زبانوں میں فولڈرز شائع کئے گئے اور کتابوں کے ترجمے کئے گئے۔ تحریک جدید ایک الٰہی تحریک تین جلدوں میں جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے 1948ء سے لے کر 1964ء تک کے خطبات، خطابات اور ارشادات پر مشتمل ہے وہ شائع ہو چکی ہے اور اس سلسلہ کی چوتھی جلد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے خطبات اور ارشادات پر شائع ہو رہی ہے۔

کتب، پمفلٹس اور فولڈرز

40 ممالک سے موصولہ رپورٹ کے مطابق دوران سال 523 مختلف کتب، پمفلٹس اور فولڈرز وغیرہ 31 مختلف زبانوں میں طبع ہوئے جن کی تعداد 24 لاکھ 86 ہزار ہے۔ اس دفعہ پہلی دفعہ کرغز، سربو اور کروشین زبانوں میں منتخب آیات قرآن کریم، منتخب احادیث اور منتخب اقتباسات حضرت مسیح موعودؑ کے تراجم شائع ہوئے۔ 25 زبانوں میں آیات قرآن کریم، احادیث اور حضرت مسیح موعودؑ کے اقتباسات کی CDs بنائی گئیں۔ جن میں بوزنین، ترکی، رومانین، سواحیلی، ملایا، لوگنڈا، فانٹی، اشانٹی، فرنچ کریول، ٹمنی، مینڈے، ہاؤسا، چینی، سپینش، ڈینش، جرمن، تھائی، سنہالہ، پشتو، ڈچ، انگریزی، اردو اور عربی وغیرہ شامل ہیں۔

پریس کی کارکردگی

اس وقت رقیم پریس انگلستان کی نگرانی میں افریقہ کے آٹھ ممالک غانا، نائیجیریا، تنزانیہ، سیرالیون، آئیوری کوسٹ، کینیا، گیمبیا اور برکینا فاسو میں پریس کام کر رہے ہیں۔ اس سال صرف لندن کے رقیم پریس سے طبع ہونے والی کتب و رسائل کی تعداد 2 لاکھ 12 ہزار 500 ہے۔ افریقہ میں طبع ہونے والی مختلف کتب کی تعداد 4 لاکھ 86 ہزار ہے اور اب ان کو نئی مشینیں بھی بھجوائی گئی ہیں۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل

ایم ٹی اے انٹرنیشنل میں اس وقت مینجمنٹ بورڈ کے ماتحت 14 ڈیپارٹمنٹ کام کر رہے ہیں جن میں کل 116 مرد اور 46 خواتین ہیں جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے 24 گھنٹے خدمت سرانجام دے رہے ہیں اور خبر رساں ایجنسی رائٹر (Reuter) کے ساتھ نیا معاہدہ بھی ہو گیا ہے جو ایم ٹی اے کو عالمی ویڈیو رپورٹس پر مبنی روزانہ نیوز بلیٹن دیتا ہے۔ ایم ٹی اے العربیہ اب ہاٹ برڈ کے ساتھ ساتھ عرب دنیا میں دو انتہائی مقبول سیٹلائٹس ایٹلانٹک برڈ 4 اور یورپ برڈ 9-A پر بھی شروع کر دی گئی ہے۔ اس کے نتیجہ میں اب عرب دنیا میں ہر جگہ ایم ٹی اے دیکھا جا سکتا ہے اس کے علاوہ ایم ٹی اے کا یوٹیوب (YouTube) کے اوپر بھی ایک آفیشل چینل کا اجراء کیا گیا ہے۔ اب ایم ٹی اے کے متعدد پروگرام یوٹیوب پر بھی دیکھے جا سکتے ہیں اور تمام خطبات و خطابات اس میں سنے جا سکتے ہیں۔ حضور انور نے ایم ٹی اے کے ذریعہ بیعتوں کی تفصیلات اور واقعات بیان فرمائے۔

ٹی وی اور ریڈیو پروگرامز

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی 24 گھنٹے کی نشریات کے علاوہ امسال 1159 ٹی وی پروگراموں کے ذریعہ 769 گھنٹے اور 40 منٹ وقت ملا اور 10 کروڑ سے زائد افراد تک اس ذریعہ سے پروگرام پہنچا۔ اسی طرح ریڈیو کے ذریعہ سے پیغام پہنچایا گیا، ملکی ریڈیو سٹیشنز پر 3 ہزار 778 گھنٹوں پر مشتمل مختلف ملکوں میں 5 ہزار 448 پروگرام نشر ہوئے۔ جن کے ذریعہ سے محتاط اندازے کے مطابق 7 کروڑ سے زائد افراد تک احمدیت کا پیغام پہنچا۔ مختلف ممالک میں اللہ کے فضل سے کوریج مل رہی ہے۔

احمدیہ ریڈیو سٹیشن

احمدیہ ریڈیو سٹیشن خدا تعالیٰ کے فضل سے دعوت الی اللہ کے میدان میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ جماعت کی نیک نامی اور جماعت کے عقائد کے بارے میں بھرپور انداز میں بتایا جا رہا ہے اور اس ریڈیو کی دعوت سے بھی لوگ بیعت کر کے جماعت میں شامل ہو رہے ہیں۔

نمائش اور بک سٹالز

تصویروں وغیرہ کی امسال 257 نمائشوں کے ذریعہ 4 لاکھ 71 ہزار افراد تک جماعت احمدیہ کا پیغام پہنچا۔ 790 بک سٹالز اور 48 بکس فیئرز میں شمولیت کے ذریعے 20 لاکھ 97 ہزار افراد تک پیغام پہنچا اور مختلف ملکوں میں سٹالز لگائے گئے اس ضمن میں حضور انور نے واقعات سنائے۔

عربی ڈیسک

عربک ڈیسک پمفلٹس شائع کرتا ہے، کتابیں شائع کرتا ہے اور اس سال انہوں نے التقویٰ کا خلافت جوبلی نمبر بھی بڑا اچھا اور خوبصورت شائع کیا ہے۔ اس کے علاوہ عربی کی بہت سی کتب پریس میں زیر طبع ہیں۔ عربی ویب سائٹ پانچ سال قبل جماعت کبابیر نے تیار کی تھی۔ اس میں اب تک چھپنے والی سب عربی کتب، بہت سے مضامین اور سینکڑوں سوالوں اور اعتراضات کے مفصل جواب ڈالے جا چکے ہیں اور حال ہی میں عربی کی ایک نئی ویب سائٹ کتابی ڈاٹ نیٹ (ketabi.net) کے نام سے جاری کی گئی ہے اور اس کا لنک ہماری مرکزی ویب سائٹ اور عربی ویب سائٹ پر بھی موجود ہے۔ اس ویب سائٹ پر جماعت کی تمام عربی کتب خریداری کے لئے موجود ہوں گی۔ جو دوست کوئی کتاب خریدنا چاہیں وہاں سے خرید سکتے ہیں اور اسی طرح خطبات اور دوسرے پروگرام بھی اس میں ڈالے جا رہے ہیں۔

دیگر زبانوں کے ڈیسک

بنگلہ ڈیسک نے بھی خطبات اور کتب کے ترجمے شائع کئے ہیں اور کچھ پروگرام ایم ٹی اے اور ویب سائٹ کے لئے بنائے ہیں۔ فرنچ ڈیسک نے بھی مختلف پروگرام لقاء مع العرب اور دوسرے سوال و جواب، خطبات، تقاریر کے ترجمے کر کے انہوں نے کتب اور پمفلٹس کی صورت میں شائع کئے ہیں۔ چینی ڈیسک نے بعض کتب کے ترجمے کئے اور ان کو شائع کیا ہے۔ ٹرکش ڈیسک کے تحت خدا تعالیٰ کے فضل سے ترکی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ نئے سرے سے نظر ثانی ہو کر آ رہا ہے۔ خطبات وغیرہ بھی اب دیئے جاتے ہیں۔ حضور انور نے عربی پروگرام الحوار المباشر کے حوالے سے چند ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔

تحریک وقف نو

اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال واقفین نو کی تعداد میں ایک ہزار 945 کا اضافہ ہوا ہے اور کل تعداد اب 39 ہزار 81 ہو گئی ہے۔ لڑکوں کی تعداد 25 ہزار 13 ہے اور لڑکیوں کی تعداد 14 ہزار ہے اور لڑکوں اور لڑکیوں کا تناسب ایک اور 1.8 کا ہے۔

پریس اینڈ پبلیکیشنز

پریس اینڈ پبلیکیشنز کے شعبہ نے بہت کام کیا ہے اور دنیا بھر کے اخبارات و رسائل میں مرکز سے بھجوائے جانے والی پریس ریلیز کی تعداد 105 ہے۔ مخزن تصاویر میں بھی اللہ کے فضل سے کافی بہتری ہوئی ہے اور اچھی کولیکشن انہوں نے کی ہے۔

آرکیٹیکٹس و انجینئرز ایسوسی ایشن

احمدیہ انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف آرکیٹیکٹس و انجینئرز نے افریقن ممالک میں جا کر بڑا کام کیا ہے۔ کم قیمت پر بجلی مہیا کرنے کا، پینے کا پانی مہیا کرنے کا۔ غانا کے شمالی علاقہ جات میں 12 مختلف مقامات پر سولر سسٹم لگایا گیا ہے اور جو بیت الذکر کے لئے بجلی فراہم کرتا ہے اور ایم ٹی اے اس پہ سنا جاتا ہے۔ برکینا فاسو میں 10 مقامات پر لگایا گیا ہے اور بہت سارے ایسے علاقے ہیں جہاں پہلی دفعہ وہاں کے گاؤں کے بچوں نے روشنی دیکھی اور ایم ٹی اے بھی دیکھا۔ گیمبیا میں 10، سیرالیون میں 10، تنزانیہ میں 10، یوگنڈا میں 10 اور کانگو میں 10، مالی میں 12، بینن میں 15، ٹوگو میں 5 سسٹم لگائے گئے اور اس طرح کل 105 سولر سسٹم لگائے گئے۔ اس کے علاوہ ایک ہزار 500 سولر لینٹنز چھ ملکوں میں تقسیم کی گئیں۔ افریقہ کے دور دراز کے علاقوں کے لئے پینے کے لئے صاف پانی مہیا کیا گیا۔ یہاں کے نوجوان انجینئرز خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑا کام کر رہے ہیں۔ وہاں جاتے ہیں اور کئی کئی دن گرمی میں رہ کر آتے ہیں۔ 357 ہینڈ پمپس لگائے ہیں۔ اس سال لگائے جانے والے پمپس کی تعداد 165 ہے۔ جماعتی تعمیرات اور دوسرے پراجیکٹس میں بھی یہ لوگ کافی کام کر رہے ہیں اور قادیان میں قدرت ثانیہ کی جو یادگار بنائی گئی ہے اس میں بھی انہوں نے کام کیا ہے۔ حضور انور نے پانی نکالنے کا ایک واقعہ بیان فرمایا۔

نصرت جہاں سکیم

نصرت جہاں سکیم کے تحت افریقہ کے 12 ممالک میں 36 ہسپتال اور کلینکس کام کر رہے ہیں جن میں ہمارے 38 ڈاکٹرز خدمات میں مصروف ہیں۔ اس کے علاوہ 12 ممالک میں ہمارے 521 ہائر سیکنڈری سکول، جونیئر سیکنڈری سکول، پرائمری اور نرسری سکول ہیں۔ اس سال کینیا میں شیانڈا کے مقام پر ہمارے نئے ہسپتال نے باقاعدہ کام شروع کیا یہ ہسپتال 18 کمروں پر مشتمل ہے۔ 20 بستروں پر مشتمل وارڈز ہیں وہاں کے حکومتی حلقوں میں اس کو بہت سراہا گیا۔ اسی طرح پراکو میں 60 بیڈز پر مشتمل نئے تعمیر ہونے والے ہسپتال کا افتتاح ہوا۔ اسی طرح بہت سے کام ہو رہے ہیں، میڈیکل کلینکس اور ہسپتالوں کے ذریعہ سے جماعت کے مختلف جگہوں پہ بہت نیک نامی ہو رہی ہے حکومتیں اور لوگ بڑے شکرگزار ہوتے ہیں۔

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کی کارکردگی اور وقف کی تحریک

اس حوالے سے میں احمدی ڈاکٹروں کو ایک یہ تحریک بھی کرنا چاہتا ہوں جو پاکستان میں بھی ہیں اور دنیا کے مختلف ممالک میں ہیں کہ اگر وہ وقت دے سکتے ہیں بلکہ اگر نہیں بھی دے سکتے تو قربانی کے جذبے کے

تحت کچھ عرصے کے لئے اپنے آپ کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے لئے پیش کریں۔ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ربوہ میں بڑا اچھا کام کر رہا ہے۔ اردگرد کے علاقے میں احمدیوں اور غیر احمدیوں میں اس کی بڑی ساکھ ہے۔ بلکہ ایسے ایسے معجزانہ کیسز ان کے ہوتے ہیں کہ ڈاکٹرز حیران ہوتے ہیں کہ اتنے اچھے رزلٹ تو آ ہی نہیں سکتے۔ جب سے یہ شروع ہوا ہے یعنی 18 ماہ میں ان کے پاس 65 ہزار مریض آئے اور 7 ہزار 500 ان کے پروسیجرز ہوئے ہیں، انٹروینشنل پروسیجرز 1750، اینجیو پلاسٹی 500 اور بائی پاس آپریشنز 125۔ لیکن ڈاکٹروں کی اور پیرامیڈیکل سٹاف کی وہاں بہت کمی ہے گو پیرامیڈیکل سٹاف کی کمی تو کسی نہ کسی طریقہ سے ٹریننگ دے کے، شارٹ کورسز کرا کے پوری کر رہے ہیں لیکن ڈاکٹروں کو میں تحریک کرنا چاہتا ہوں کہ مغربی ممالک سے چاہے وہ تین تین مہینے کے لئے جائیں اور پاکستان کے ڈاکٹرز کم از کم تین سال سے چھ سال تک کے لئے اپنے آپ کو وقف کریں۔ اتنا زیادہ بوجھ ہے کہ جو موجودہ 15,14 ڈاکٹرز کا سٹاف ہے ان کو بعض دفعہ صبح سے لے کر رات عام حالات میں بھی 8,7 بجے تک کام کرنا پڑتا ہے اور جب پروسیجرز ہو رہے ہوں تو بعض دفعہ ڈاکٹرز صاحبان جو سپیشلسٹ ہیں وہ رات کے دو، دو بجے تک کام کرتے رہتے ہیں۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ جب سے ربوہ میں یہ ہسپتال شروع کیا گیا ہے یہ اہل ربوہ اور اردگرد کے علاقے کے لئے ہے ایک تو آپ کے پروفیشن میں ترقی ہوگی اور دوسرے خدمت خلق اور خدمات انسانیت جس کے لئے اس پروفیشن کو ایک احمدی ڈاکٹر کو اختیار کرنا چاہئے اس کو بھی آپ پورا کرنے والے ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بھی ہوں گے۔ اس لئے احمدی ڈاکٹرز، خاص طور پر کارڈیالوجسٹ، ہارٹ سرجن اور انستھیزیا والے اپنے آپ کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے لئے پیش کریں۔

نومبائعین سے رابطے

نومبائعین سے رابطے کا جہاں تک سوال ہے میں نے کہا تھا 70 فیصد سے رابطہ کریں، بیعتیں کروانے کے بعد رابطے نہ کرنے کی وجہ سے ان کو چھوڑ دیا گیا تو بہت سارے لوگ ضائع ہو گئے یا ان سے رابطے نہیں رہے، گم گئے تو ان میں سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے گھانا سرفہرست ہے اور اس سال بھی انہوں نے 51 ہزار نومبائع سے رابطہ بحال کیا ہے۔ اب تک گھانا اس مہم کے تحت گزشتہ 5 سال میں 8 لاکھ 18 ہزار نومبائعین سے رابطہ کر چکا ہے۔ نائیجیریا نے امسال 95 ہزار 118 نومبائعین سے رابطہ کیا ہے اور یہ بھی اب تک 4 لاکھ 86 ہزار لوگوں سے رابطہ کر چکے ہیں۔ اسی طرح برکینا فاسو میں 16 ہزار سے رابطہ ہوا۔ ان رابطوں کی وجہ سے جنہوں نے پرانی بیعتیں کی تھیں اور رابطے ختم تھے، لاکھوں کی تعداد میں وہ لوگ شامل ہو رہے ہیں۔

نئی بیعتیں

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال بیعتوں کی تعداد 4 لاکھ 16 ہزار 10 ہے اور 111 ممالک سے 366 قومیں احمدیت میں داخل ہوئی ہیں۔ گزشتہ سال سے یہ بیعتیں زائد ہیں اور اچھی خاصی زائد ہیں۔ نائیجیریا کی بیعتوں کی مجموعی تعداد اس سال ایک لاکھ 45 ہزار ہے اور 48 نئی جماعتیں وہاں قائم ہوئی ہیں اور 69 مقامات پر احمدیت کا نفوذ ہوا ہے۔ غانا کو بھی اس سال 38 ہزار 900 بیعتوں کے حصول کی توفیق ملی، 16 مقامات پر جماعتیں قائم کی گئیں۔ مالی میں 76 ہزار 990 بیعتیں ہوئیں۔ 135 نئے مقامات پر احمدیت کا نفوذ ہوا، 57 نئی جماعتیں قائم ہوئیں۔ برکینا فاسو میں 26 ہزار لوگ احمدیت میں داخل ہوئے۔ 6 نئے مقامات پر احمدیت کا نفوذ ہوا۔ آئیوری کوسٹ میں بھی اللہ کے فضل سے 20 ہزار 47 بیعتیں ہوئیں، 60 مقامات پر پہلی بار احمدیت کا نفوذ ہوا۔ بینن کو امسال 14 ہزار 165 بیعتوں کی توفیق ملی، یوگنڈا میں بیعتوں کی تعداد 4 ہزار ہے۔ کینیا میں 2 ہزار 654، ایتھوپیا میں ایک ہزار 63 بیعتیں عطا ہوئیں۔ سیرالیون کو 36 ہزار 178 بیعتوں کے حصول کی توفیق ملی، 47 نئی جماعتیں بنیں، 82 امام اور 70 چیف احمدی ہوئے اور ہندوستان کی اس سال کی بیعتوں کی تعداد 2 ہزار 357 ہے۔

حضور انور نے بیعتوں کے حوالے سے بہت سے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔

مالی قربانی

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جبکہ ساری دنیا میں بحران چلا آ رہا ہے جماعت احمدیہ مالی قربانی میں پہلے سے بڑھ رہی ہے، ہر سال کی طرح اس سال بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے غیر معمولی طور پر بڑھ کر قربانی جماعت نے پیش کی ہے۔

نظام وصیت

نظام وصیت میں شامل ہونے والوں کی تعداد 2004ء میں 38 ہزار 183 تھی اور ایک لاکھ کی جو میں نے خواہش ظاہر کی تھی اس کے مطابق اللہ تعالیٰ نے فضل کیا اور ایک لاکھ 5 ہزار 377 ہو چکی ہے۔ اس وقت تک بفضل خدا 98 ممالک میں نظام وصیت قائم ہو چکا ہے اور ان میں سے سرفہرست تو پاکستان ہے دوسرے نمبر پر جرمنی، پھر انڈونیشیا ہے، چوتھے نمبر پر کینیڈا ہے اور پانچویں نمبر پر برطانیہ ہے۔ حضور انور نے وصیت سے متعلق بعض ایمان افروز واقعات بیان فرمائے اور آخر پر حضرت مسیح موعود کا اقتباس پیش کیا جس میں آپ نے خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت کے ساتھ اپنی ترقیات کا تذکرہ فرمایا۔ حضور انور نے آخر پر دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں جماعت کی ترقیات دکھاتا چلا جائے اور پاک تبدیلیاں اپنے اندر پیدا کرنے کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب

صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت سعید بن زیدؓ

نام و نسب

آپ کا نام سعید، والدہ کا نام فاطمہ اور والد زید بن عمرو بن نُفیل تھے۔ قد لمبا اور بال بڑے اور گھنے تھے۔ حضرت سعیدؓ کا نسب دسویں پشت میں نبی کریم ﷺ سے اور تیسری پشت میں حضرت عمرؓ سے مل جاتا ہے۔(1)

ان کے والد زید وہ خوش قسمت انسان تھے جو جاہلیت کے تاریک دور میں بھی روشنی کا ایک چراغ تھے۔ اُس زمانے میں بھی وہ خالص دینِ ابراہیمی اور توحید پر قائم اور جاہلیت کی تمام بدرسوم سے محفوظ تھے حتیٰ کہ بتوں کے نام پر ذبح ہونے والے جانوروں کا گوشت بھی آپ نہیں کھایا کرتے تھے۔

توحید پرست خاندان

ایک دفعہ آنحضرت ﷺ کی اپنی بعثت سے قبل وادیٔ بلدح میں زید سے ملاقات ہوئی آنحضورؐ کے سامنے کھانا پیش کیا گیا۔ آپ نے مشرکین کا کھانا پسند نہیں فرمایا۔ حضرت زیدؓ کے سامنے بھی جب یہ کھانا پیش ہوا تو انہوں نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ ”میں تمہارے بتوں کا چڑھاوا اور ان کے نام کا ذبیحہ نہیں کھاتا۔“(2)

حضرت سعیدؓ کے والد زید نے اپنے علاقہ میں شرک کی تاریکی سے نجات حاصل کرنے اور نورِ ہدایت کی تلاش میں دُور دراز کے سفر کئے۔ شام میں ایک یہودی خداترس عالم سے ملاقات ہوئی اس نے کہا کہ ”خدا کے غضب سے حصہ لینا ہے تو ہمارا مذہب اختیار کر لو“ زید نے کہا کہ خدا کے غضب ہی سے تو میں بھاگ کر آیا ہوں۔ کوئی اور مذہب بتا دو۔ اس نے کہا کہ ”دین حنیف اختیار کر لو جو موحد ابراہیم کا مذہب تھا جو یہودی تھے نہ عیسائی۔“ وہاں سے چلے تو تلاش حق میں وہ ایک خداترس عیسائی عالم سے جا کر ملے اس نے صاف کہہ دیا کہ ”خدا کی لعنت کا طوق چاہتے ہو تو ہمارے مذہب میں آجاؤ۔“ زید نے کہا ”پھر مجھے کوئی ایسا مذہب بتاؤ جس پر خدا کی لعنت نہ ہو۔“ اس نے بھی مشورہ دیا کہ ”دین ابراہیمی کی پیروی کرو۔“ انہوں نے کہا ”اس کا مجھے علم ہے اور اسی دین پر میں قائم ہوں۔ رہی ان پتھروں اور لکڑی کی صلیب کی عبادت جن کو خود ہاتھ سے تراشا جائے ان کی کیا حقیقت ہو سکتی ہے؟“(3)

تب زید شام سے واپس لوٹے اور ہاتھ اُٹھا کر دعا کی کہ ”خدایا! تو گواہ رہ میں دین ابراہیمی کا پیرو ہوں“ اور زید کو بجاطور پر اپنی اس سعادت پر فخر تھا۔

حُجیر بن ابی اہاب سے روایت ہے کہ سفر شام سے واپسی پر میں نے زید بن عمرو کو بُوانہ بت کے پاس دیکھا کہ وہ غروب آفتاب کا انتظار کرتے رہے پھر انہوں نے خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے دو رکعت نماز ادا کی۔ پھر کہا ”یہ ابراہیمؑ و اسماعیلؑ کا قبلہ ہے۔ میں بتوں کی پرستش نہیں کرتا، نہ ان کی خاطر نماز پڑھتا ہوں نہ ہی ان کے لئے قربانی دیتا ہوں۔ نہ ان پر چڑھائی گئی قربانی کا گوشت کھاتا ہوں۔ نہ تیروں سے قسمت معلوم کرتا ہوں۔“ زید حج میں عرفات میں ٹھہرتے اور یہ تلبیہ پڑھتے تھے لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَلَا نِدَّ لَکَ۔ میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں نہ تیرا کوئی ہمسر ہے۔ پھر عرفہ سے واپس آتے ہوئے کہتے میں حاضر ہوں تیری عبادت کرنے والا۔ تیرا غلام۔(4)

زید ہی تھے جنہوں نے جاہلیت اور شرک کے اس گہوارہ مکّہ میں یہ نعرہ بلند کیا تھا۔

اَرَبًّا وَّاحِداً أَمْ اَلفُ رَبٍّ
تَرَکْتُ اللَّاتَ وَالْعُزّٰی جَمِیْعًا
أَدِیْنُ اِذَا تَقَسَّمَتِ الْأُمُوْرُ
کَذَالِکَ یَفْعَلُ الرَّجُلُ الْبَصِیْرُ

یعنی کیا میں ایک خدا پر ایمان لاؤں یا ایک ہزار ایسے بتوں کو خدا مانوں۔ جنہوں نے معاملات میں تقسیم کار کی ہوئی ہے ہرگز نہیں۔ میں نے لات و عزیٰ کو چھوڑ دیا ہے اور ہر صاحب بصیرت انسان ایسا ہی کرے گا۔

حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ بیان کرتی ہیں کہ ایک دفعہ میں نے زید کو کعبہ کے پاس یہ کہتے سنا۔ ”اے گروہ قریش خدا کی قسم! میرے سوا تم میں سے کوئی بھی دینِ ابراہیمی پر قائم نہیں۔“

عامر بن ربیعہ بیان کرتے ہیں کہ زید شرک اور بت پرستی کے برخلاف ہو کر اپنی قوم سے کنارہ کش تھے ایک دفعہ مجھ سے کہا کہ ”میں بنی اسماعیل میں سے ایک نبی کا منتظر ہوں۔ نامعلوم مجھے اس کا زمانہ میسر آسکے گا یا نہیں؟ مگر میں اس پر ایمان لاتا ہوں کہ وہ نبی ہے۔ تمہاری زندگی میں اگر وہ آ گیا تو تم اسے میرا سلام پہنچانا“۔ عامر کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ کے دعویٰ کے بعد میں مسلمان ہوا تو رسولؐ اللہ کو زید کا سلام پہنچایا“۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”اس پر بھی سلام ہو اور اللہ

اس پر رحم کرے۔'' پھر فرمایا کہ ''میں نے زید کو جنت میں اپنی چادر گھسیٹ کر چلتے دیکھا ہے''۔(5)

بعض عربوں میں جاہلیت کی ایک بدرسم لڑکیوں کو زندہ درگور کرنا تھی۔ زید نے معصوم بچیوں کے حق میں آواز بلند کی۔ آپ ایسی بچیوں کی کفالت اپنے ذمہ میں لے کر ان کی جان کے لئے امان مہیا کیا کرتے تھے۔ بچی کے جوان ہونے پر والدین سے کہتے کہ چاہو تو تمہیں واپس کردیتا ہوں کہو تو اس کے سارے انتظام (شادی بیاہ وغیرہ) خود کرتا ہوں۔(6)

سعید بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میرا باپ اگر آپ کا زمانہ پاتا تو ضرور ایمان لے آتا آپ اس کے لئے خدا سے بخشش طلب کریں۔ نبی کریم ﷺ نے زید کے لئے بخشش کی دعا کی اور فرمایا ''وہ قیامت کے دن ایک امت ہوگا''(7)

نبی کریم ﷺ کے ارشاد کے بعد مسلمان جب بھی سعید کے والد کا ذکر کرتے تو ان کے لئے بخشش اور رحم کی دعا کرتے۔(8)

قبول اسلام کے بعد استقامت اور اسکی برکت

حضرت سعیدؓ بن زید ایسے موحد انسان کی اولاد تھے۔ جب رسول اللہ ﷺ نے توحید کی آواز بلند کی تو حضرت سعیدؓ اولین لبیک کہنے والوں میں سے ہوئے۔ ان کی بیوی فاطمہؓ جو حضرت عمرؓ کی سگی بہن تھیں ساتھ ہی مسلمان ہوگئیں۔ حضرت عمرؓ کو خبر ہوئی تو سخت ردّعمل دکھایا انہیں قید وبند کی صعوبت دی۔(9) حضرت عمرؓ ایک دفعہ غصے میں ان کے پاس پہنچے اور مار مار کر لہولہان کردیا۔ حضرت فاطمہؓ نے کہا اے عمر جو چاہو کرلو اب اس دل سے اسلام تو نہیں نکل سکتا۔ زخمی ہوکر ان کے پائے ثبات میں کوئی لغزش نہ دیکھ کر حضرت عمرؓ کا دل پسیجا اور انہوں نے وہ کلام سننے کی خواہش کی جو یہ دونوں پڑھ رہے تھے۔ کلام پاک کی عظمت وشوکت کا ایسا اثر ہوا کہ حضرت عمرؓ کی کایا پلٹ گئی۔ اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوکر اسلام قبول کرلیا۔(10)

غزوات میں شرکت

ہجرت مدینہ کے وقت حضرت سعیدؓ ابتدائی مہاجرین کے ساتھ مدینہ پہنچے رسول اللہ ﷺ نے حضرت رافع بن مالک انصاریؓ کے ساتھ ان کی مؤاخات قائم فرمائی۔

2 ہجری میں حضرت سعیدؓ اور حضرت طلحہؓ کو آنحضرت ﷺ نے ایک مہم کے سلسلے میں شام کی طرف بھجوایا۔ ان کا مقصد قریش کے تجارتی قافلے کے بارے میں معلومات حاصل کرنا تھیں۔ اس مہم سے واپسی تک غزوہ بدر کا معرکہ سر ہو چکا تھا۔ رسول اللہ ﷺ فتح کے ساتھ بدر سے واپس لوٹ رہے تھے۔ حضرت سعیدؓ کو چونکہ دینی خدمت پر مامور ہونے کے باعث بدر کی شرکت سے محروم رہنا پڑا تھا اس لئے آنحضرت ﷺ نے انہیں بدر کی غنیمت سے حصّہ عطا فرمایا اور جہاد کے ثواب کی نوید بھی سنائی۔ حضرت سعیدؓ کو تمام غزوات میں آنحضرت ﷺ کے ہمرکاب رہنے کی توفیق نصیب ہوئی۔(11)

شوق جہاد

حضرت عمرؓ کے زمانہ خلافت میں حضرت ابوعبیدہؓ کے ذریعہ شام فتح ہوا۔ حضرت سعیدؓ ان کی پیدل فوج کے افسر تھے۔ محاصرہ دمشق اور جنگ یرموک میں انہیں نمایاں شجاعت کے مواقع عطا ہوئے۔ آپ کچھ عرصہ دمشق کے گورنر بھی رہے۔ مگر شوق جہاد کا یہ عالم تھا کہ حضرت ابوعبیدہؓ کو لکھا کہ میں جہاد سے محروم رہنا نہیں چاہتا اس لئے میرا یہ خط پہنچتے ہی کسی کو میری جگہ دمشق میں بھجوانے کی ہدایت فرمائیں تاکہ میں جہاد کے لئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوسکوں۔ چنانچہ ان کی جگہ یزید بن ابی سفیان کو دمشق کا گورنر مقرر کیا گیا۔

حضرت سعیدؓ نہایت نیک طبع اور مستغنی مزاج انسان تھے۔ عقیق کی جاگیر پر گزر بسر تھی۔ ایک عورت اروی نے جس کی زمین آپ کے رقبہ کے ساتھ ملتی تھی ان کی زمین پر اپنی ملکیت کا دعویٰ کردیا تو آپ اپنی جاگیر سے دستبردار ہوگئے اور کہا کہ یہ اس عورت کو دے دو۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جو شخص ناحق کسی کی زمین ایک بالشت بھی لیتا ہے اسے قیامت کے دن سات زمینوں کا بوجھ اُٹھانا ہوگا۔(12)

قبولیت دعا

حق وباطل میں فرق کی خاطر اس عورت کے بارہ میں حضرت سعیدؓ نے دعا کی کہ ''اے اللہ اگر یہ مظلوم نہیں ظالم ہے تو یہ اندھی ہوکر اپنے کنوئیں میں گرے اور میرا حق ظاہر کردے تا مسلمانوں پر روشن ہوکہ میں ظالم نہیں ہوں۔'' خدا کی شان کہ وادی عقیق میں سیلاب آنے سے زمین کی حدیں بھی ظاہر ہوگئیں اور وہ بڑھیا اسی طرح اندھی ہوکر ہلاک ہوئی اور عبرت کا ایسا نشان بنی کہ مدینہ کے لوگوں میں ضرب المثل بن گئی۔ لوگ جس کو بددعا دیتے کہتے کہ خدا اُسے اروی کی طرح اندھا کرے۔(13)

حضرت سعیدؓ اپنے زہد وورع کے باعث فتنوں اور شورشوں سے محفوظ رہے۔ وہ فتنوں کے بارے میں رسول کریم ﷺ کی یہ حدیث بیان فرماتے تھے کہ آپؐ نے فرمایا تاریک رات کی طرح فتنے ہونگے جن میں لوگ بہت تیزی سے داخل ہونگے۔ پوچھا گیا کیا وہ سب ہلاک ہونگے یا بعض۔ سعیدؓ کہنے لگے ان کے لئے قتل کافی ہے۔(14)

حضرت عثمانؓ کی شہادت کے بعد حضرت سعیدؓ مسجد کوفہ میں فرمایا کرتے تھے کہ ''خلیفۂ وقت کے ساتھ جو سلوک ہوا اُس سے اگر اُحد کا پہاڑ بھی لرز اُٹھے تو تعجب کی بات نہیں''۔(15)

حضرت سعیدؓ عشرہ مبشرہ میں سے تھے۔ یعنی اُن دس صحابہ میں سے جنہیں رسول کریم ﷺ نے اُن کی زندگی میں جنت کی خوشخبری دی تھی۔ بلاشبہ یہ عظیم الشان اعزاز تھا۔

حق گوئی

آپ حق گو اور بے باک تھے۔ حضرت مغیرہؓ بن شعبہ امیر معاویہؓ کی طرف سے کوفہ کے گورنر تھے۔ ایک روز وہ جامع مسجد میں تشریف فرما تھے کہ حضرت سعیدؓ تشریف لائے۔ انہوں نے نہایت عزت وتکریم کے ساتھ ان کا استقبال کیا اور اپنے پاس بٹھایا۔ دریں اثناء اہل کوفہ میں سے ایک شخص آیا اور حضرت علیؓ کو برا بھلا کہنا شروع کردیا۔ حضرت سعیدؓ اس پر سخت ناراض ہوئے اور کہا کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے سنا اور مجھے ہرگز اس کی کوئی ضرورت نہیں کہ میں وہ کہوں جو رسول اللہؐ نے نہیں فرمایا اور کل جب میں آپؐ سے ملوں تو میری بازپرس ہو۔ آپؐ نے فرمایا تھا۔ ابوبکرؓ، عمرؓ، عثمانؓ، علیؓ، طلحہؓ، زبیرؓ بن العوام، سعدؓ اور عبدالرحمانؓ بن عوف جنت میں ہونگے اور اگر میں چاہتا تو دسویں کا بھی نام لے دیتا۔ پوچھا گیا وہ کون ہے آپ خاموش رہے پھر پوچھا گیا تو کہا میں یعنی سعید بن زید۔ پھر کہنے لگے ان میں سے کسی ایک شخص کا رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کسی غزوہ میں شامل ہونا جس میں آپؐ کا چہرہ غبار آلودہ ہوا تمہارے عمر بھر کے اعمال سے بہتر ہے خواہ تمہیں عمر نوحؑ عطا کی جائے۔(16)

روایات حدیث

حضرت سعیدؓ کی روایات حدیث اگرچہ بہت قلیل ہیں مگر ان سے آپ کے ذوق کا اندازہ ضرور ہوتا ہے۔ یہ روایات وضو اور اس کے آداب، ایمانیات اور حب انصار سے متعلق ہیں۔ حضرت سعیدؓ بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو وضو نہیں کرتا اس کی نماز نہیں ہوتی اور جو وضو کرتے ہوئے اللہ کا نام نہیں لیتا اس کا وضو نہیں ہوتا اور وہ اللہ پر ایمان نہیں لاتا جو مجھ پر ایمان نہیں لاتا اور جو انصار سے محبت نہیں کرتا۔(17)

بنی نوع انسان کے حقوق کی ادائیگی کے لحاظ سے بھی حضرت سعیدؓ اعلیٰ مقام پر تھے اور اکثر یہ حدیث سنایا کرتے تھے کہ سب سے بڑا سود یعنی حرام چیز مسلمان کی عزت پر ناحق حملہ ہے۔ اسی طرح بیان کیا کہ رحم مادر کا لفظ اللہ کی صفت رحمان سے نکلا ہے جو قطع رحمی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کردیتا ہے۔(18)

ایک اور روایت آپؓ سے مروی ہے کہ جو شخص اپنے مال وجان، اہل وعیال اور دین کی حفاظت میں مارا جائے وہ شہید ہے۔(19)

وفات

حضرت سعیدؓ خاموش طبع اور گوشہ نشین قسم کے بزرگ تھے۔ اس لئے ان کے بہت کم حالات کتابوں میں ملتے ہیں۔ بلاشبہ آپ کی زندگی جنتیوں کی طرح پُرسکون زندگی تھی۔ تبھی تو خدا ذوالعرش کی طرف سے آپ کو جنتی ہونے کی عظیم الشان بشارت آنحضرتؐ کے ذریعہ سے عطا ہوئی۔ آپ کی وفات عقیق میں 50 یا 51ھ میں جمعہ کے روز ہوئی۔ آپ نے ستر سال سے زائد عمر پائی۔(20)

حضرت عبداللہؓ بن عمر نے نماز جمعہ کی تیاری کرتے ہوئے جب یہ المناک خبر سنی تو فوراً عقیق روانہ ہوگئے۔ جہاں حضرت سعدؓ بن ابی وقاص نے حضرت سعیدؓ کو غسل دیا۔ حضرت عبداللہؓ بن عمر نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مدینہ لاکر حضرت سعیدؓ کو سپرد خاک کیا گیا۔(21)

حضرت سعیدؓ نے مختلف وقتوں میں نو شادیاں کیں۔ ان بیویوں اور لونڈیوں سے کثیر اولاد ہوئی۔ آپ کے تیرہ لڑکوں اور سولہ لڑکیوں کے نام ملتے ہیں۔

حوالہ جات:

1- اسد الغابہ جلد2 ص306
2- بخاری کتاب مناقب الانصار باب حدیث زید بن عمرو
3- ابن سعد جلد3 ص379
4- ابن سعد جلد3 ص380
5- ابن سعد جلد3 ص379
6- ابن سعد جلد3 ص381
7- مسند احمد بن حنبل جلد1، مسند سعید
8- ابن سعد جلد3 ص381
9- بخاری کتاب المناقب باب اسلام سعیدؓ بن زید
10- ابن سعد جلد3 ص268
11- الاصابہ جز3 ص97
12- مسلم کتاب المساقاة باب تحریم الظلم
13- اصابہ جز3 ص97
14- مسند احمد جلد1 ص189
15- بخاری کتاب المناقب باب اسلام سعیدؓ بن زید
16- ابوداؤد کتاب السنة فضائل العشرة
17- مسند احمد جلد6 ص382
18- مسند احمد جلد1 ص190
19- مسند احمد جلد1 ص187
20- الاصابہ جلد3 ص97 ومسند احمد جز1 ص221
21- ابن سعد جلد3 ص384

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم شکیل احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ قطبہ جوڑا ضلع قصور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بہنوئی مکرم رانا حفیظ احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 12 دسمبر 2008ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور مکرم رانا امیر احمد صاحب دارالشکر ربوہ کا پوتا اور مکرم مہر جمیل احمد طاہر صاحب مرحوم کا نواسہ ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بچے کا نام حسیب احمد عطا فرمایا ہے۔

اسی طرح خاکسار کے بہنوئی مکرم چوہدری ناصر محمود صاحب کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 8 جون 2009ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضور انور نے ازراہ شفقت عطیۃ الرحیم عطا فرمایا ہے بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے نومولودہ مکرم چوہدری محمد اکرام صاحب آف کوٹ مرزا جان ضلع گوجرانوالہ کی پوتی اور مکرم مہر جمیل احمد صاحب مرحوم احمد نگر کی نواسی ہے۔ دونوں بچوں کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

نکاح

مکرم اللہ بخش صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ پروین اختر صاحبہ کے نکاح کا اعلان مورخہ 20 جون 2009ء کو دارالعلوم غربی خلیل ربوہ میں مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب نے ہمراہ مکرم اشفاق احمد صاحب ابن مکرم مشتاق احمد صاحب ساکن تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ مبلغ چالیس ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ اسی دن رخصتی عمل میں آئی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں اور جماعت کیلئے برکت کا موجب بنائے۔ آمین

پتہ درکار ہے

مکرمہ پروین طارق صاحبہ زوجہ مکرم طارق احمد صاحب وصیت نمبر 61013 نے مورخہ 28 نومبر 2006ء کو نصیر آباد عزیز نزد بیت العزیز ربوہ سے وصیت کی تھی جس کے بعد موصیہ کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصیہ خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی عزیز رشتہ دار کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو دفتر وصیت کو فوراً مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ولادت

مکرم منور احمد صاحب انسپکٹر وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے برادر نسبتی مکرم نثار احمد صاحب ولد مکرم محمد نواز صاحب ڈھڈی دارالعلوم جنوبی احد ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے مورخہ 19 جولائی 2009ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت زعیم احمد ابصار نام عطا فرمایا ہے احباب جماعت سے نومولود کے نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرمہ ناصرہ قاسم صاحبہ اہلیہ مکرم رانا محمد قاسم صاحب دارالنصر غربی حبیب ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

مکرمہ صائمہ مبارک صاحبہ اہلیہ مکرم مبارک احمد کاہلوں صاحب طاہر آباد غربی ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 27 جولائی 2009ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام تانیس احمد کاہلوں عطا فرمایا ہے نومولود خدا تعالیٰ کے فضل سے تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ نومولود مکرم محمد رفیق کاہلوں صاحب طاہر آباد غربی ربوہ کا پوتا اور مکرم محمد نصر اللہ صاحب دارالعلوم جنوبی احد ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو عمر دراز عطا کرے نیک، خادم دین، نافع الناس وجود بنائے اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم اکمل احمد صاحب دارالیمن شرقی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 23 جولائی 2009ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بچے کا نام فوزان احمد عطا فرمایا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم نصیر احمد صاحب ساکن دارالیمن شرقی ربوہ کا پوتا اور مکرم مظفر عالم ناز صاحب ساکن دارالعلوم ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور سلسلہ کے لئے مفید وجود بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ صاحب مینیجر ضیاء الاسلام پریس ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ولی اللہ صاحب ابن مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب نمبردار چک 9 شمالی پنیار ضلع سرگودھا چند یوم قبل گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ کے قریب حادثہ میں زخمی ہوگئے۔ دائیں بازو اور دائیں ہنسلی کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ بازو کا آپریشن ہوگیا ہے۔ مگر ابھی تکلیف زیادہ ہے۔ احباب کرام سے کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

اسی طرح مکرم احسان اللہ صاحب چیمہ جرمنی کی اہلیہ مکرمہ آصفہ احسان صاحبہ بنت مکرم چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب نمبردار چک نمبر 43 جنوبی ضلع سرگودھا کو جرمنی میں ہارٹ اٹیک ہوا ہے اور پچھلے 48 گھنٹے سے مسلسل بیہوش ہیں اور ابھی تک ICU میں داخل ہیں موصوفہ محترم چوہدری غلام حیدر صاحب نمبردار چک 43 رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی ہیں۔ احباب سے کامل شفایابی اور صحت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم حافظ احمد خان جوئیہ صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ ایک ماہ سے شدید علیل ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم مرزا ناصر محمود صاحب مربی ضلع لاہور کی عزیزہ محترمہ مریم صدیقہ صاحبہ اہلیہ محترم ملک سلطان احمد صاحب مرحوم آف کنری سندھ حال کراچی شدید بیمار ہیں۔ ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ ممتاز بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ رشید احمد صاحب مرحوم سمن آباد لاہور کو دماغ میں تکلیف ہوئی ہے۔ الشافی ہسپتال علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرمہ قرۃ العین صاحبہ اہلیہ مکرم پیر انصار الدین صاحب راولپنڈی تحریر کرتی ہیں۔

خاکسارہ کے والد مکرم عزیز احمد صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد ضلع چکوال دل کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ ان کے دل کے تین والو بند ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے آپریشن ابھی نہیں ہوسکتا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ معجزانہ طور پر شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 047-6215045

بچوں کی نگرانی کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ بیلجیئم پر مستورات سے خطاب کرتے ہوئے 11 ستمبر 2004ء کو فرمایا:۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: ''آدمی اپنے دوست کے زیر اثر ہوتا ہے۔ پس تم میں سے ہر ایک خیال رکھے کہ کسے دوست بنا رہا ہے''۔

(سنن ترمذی ابواب الزھد۔ باب ما جاء فی اخذ المال بحقه)

ایک تو یہ ہے کہ آپ کو ایسی سہیلیاں اور مردوں کو بھی ایسے دوست بنانے چاہئیں جن کے اپنے کردار بھی اچھے ہوں۔ جن کے گھروں میں لڑائیاں نہ ہوتی ہوں۔ کیونکہ کوئی بھی ایسی عورت جو دوسری عورت کی سہیلی بنتی ہے جس کے گھر میں لڑائی ہو رہی ہے تو وہی اثر غیر محسوس طور پر اس عورت پر بھی پڑنا شروع ہو جاتا ہے یا اس مرد پہ بھی پڑنا شروع ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ عورتیں شکائتیں کرتی ہیں کہ مرد گھروں کو توجہ نہیں دیتے جبکہ ایک وقت تک توجہ دے رہے ہوتے تھے۔ اس میں بھی جائزہ لے لیں تو یہی نتیجہ نکلے گا کہ انہوں نے ایسے لوگوں کو دوست بنا لیا، ایسے لوگوں کی مجلسوں میں اٹھنے بیٹھنے لگ گئے، باوجود عقل ہونے کے، باوجود سمجھ ہونے کے غیر محسوس طور پر ان کے زیر اثر آ گئے اور گھر اجڑنے شروع ہوگئے۔ تو اسی طرح عورتوں کے ساتھ بھی ہو سکتا ہے۔ اس لئے فرمایا کہ دوست بناتے ہوئے سوچ سمجھ کر دوست بناؤ۔ اور پھر یہ نصیحت صرف بڑوں کے لئے نہیں ہے بلکہ بچوں کے لئے بھی ہے اور ماں باپ کو بھی یہ نصیحت ہے کہ اپنے بچوں کی بھی نگرانی کریں کہ ان کے دوست کیسے ہیں۔

(روزنامہ الفضل 11 جون 2005ء)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

ولادت

مکرمہ ممتاز بیگم صاحبہ ناصر آباد غربی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے میری بیٹی مکرمہ صائمہ حمید صاحبہ اہلیہ مکرم عطاء الحمید بھٹی صاحب کو 19 جون 2009ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک وقف نو میں قبول فرماتے ہوئے کاشفہ حمید نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم محمد انور صاحب جنجوعہ ناصر آباد غربی ربوہ کی نواسی اور مکرم عبداللطیف صاحب بھٹی سیکرٹری وقف جدید ناصر آباد غربی ربوہ کی پہلی پوتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو خادم دین بنائے اور صحت و سلامتی والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆

خبریں

3نومبر کے اقدامات، پی سی او ججوں کی تقرری غیر آئینی

سپریم کورٹ کے 14 رکنی بنچ نے متفقہ طور پر سابق صدر پرویز مشرف کے 3 نومبر 2007ء کے اقدامات (ایمرجنسی کے نفاذ) کو غیر آئینی اور غیر قانونی اور ماورائے آئین قرار دیدیا ہے۔ فیصلے کے تحت اسلام آباد ہائی کورٹ کا قیام پی سی او ون اور آئینی ترامیم کا حکم بھی کالعدم قرار دیدیا گیا ہے۔ 3 نومبر 2007ء سے 24 مارچ 2008ء تک تمام ججز کی تقرریاں غیر آئینی قرار دی گئی ہیں اور پی سی او ججوں کو مقدمات کی سماعت سے روک دیا گیا ہے۔

کراچی میں 6 منزلہ عمارت زمین بوس ہوگئی

کراچی میں 6 منزلہ عمارت زمین بوس ہونے سے 5 افراد جاں بحق ہو گئے جبکہ کئی افراد ملبے تلے دبے ہوئے ہیں۔ ریسکیو کی کوششیں جاری ہیں۔ کراچی میں گزشتہ دنوں کثیر منزلہ عمارات کے گرنے کا یہ دوسرا واقعہ ہے۔

سوات اور دیر میں جھڑپیں 10 شدت پسند ہلاک

سوات لوئر دیر میں فورسز کے ساتھ جھڑپوں میں 10 شدت پسند ہلاک ہو گئے جبکہ 5 جنگجو کمانڈرز نے خود کو سکیورٹی فورسز کے حوالے کر دیا۔

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی

حکومت نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کا اعلان کر دیا۔ اوگرا کے مطابق پٹرول کی قیمت میں 1 روپے 67 پیسے کی کمی کی گئی جس کے بعد ایک لیٹر پٹرول کی قیمت 60 روپے 46 پیسے ہوگئی مٹی کے تیل کی قیمت 1 روپے 44 پیسے کمی کے بعد نئی قیمت 57 روپے 91 پیسے مقرر کر دی گئی ہے جبکہ ایچ او بی سی کی قیمت میں 1 روپے 77 پیسے کمی کے بعد نئی قیمت 77.01 روپے ہوگئی ہے۔

63 نوری سال دور آبی بخارات

سائنسدانوں نے انکشاف کیا ہے کہ انہیں زمین سے 63 نوری سال دور ایک سیارے کی فضا میں آبی بخارات کے شواہد ملے ہیں۔ ''گرم مشتری'' کہلانے والے اس سیارے کی سطح پر درجہ حرارت 9 سو ڈگری سینٹی گریڈ ہے۔ امریکی خلائی ادارے ناسا نے ایک تحقیق میں معلوم کیا ہے کہ اس سیارے کی فضا میں کاربن ڈائی آکسائیڈ موجود ہے۔ ''گرم مشتری'' پر درجہ حرارت کی وجہ سے زندگی کا وجود ممکن نہیں لیکن وہاں کاربن ڈائی آکسائیڈ کی موجودگی سے اس نظریے کو تقویت ملتی ہے کہ کائنات میں دوسرے ستاروں کے گرد گردش کرتے سیاروں پر بھی اس گیس کا پتہ چلایا جا سکتا ہے۔ جہاں زندگی ممکن ہو۔ ناسا 2009ء میں ایک مشن شروع کر رہی ہے جس میں ایک لاکھ پچاس ہزار ستاروں کا مطالعہ کیا جائے گا کہ ان پر زندگی ممکن ہے یا نہیں۔

جنت کا حصول

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ بیلجیئم پر مستورات سے خطاب کرتے ہوئے 11 ستمبر 2004ء کو فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ نے (۔) معاشرے میں عورت کو ایک مقام دیا ہے اور اگر عورت نیک ہو، اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے والی ہو، عبادت گزار ہو، بچوں کی نیک تربیت کرنے والی ہو تو اللہ کے رسولؐ نے فرمایا ہے ایسی عورتیں وہ ہیں جن کے قدموں کے نیچے جنت ہے۔ اب جنت یونہی حاصل نہیں ہو جاتی۔ جنت کے حصول کے لئے تو بڑی بڑی شرطیں پوری کرنی پڑتی ہیں، بڑے اعمال بجالانے پڑتے ہیں، بڑے مجاہدے کرنے پڑتے ہیں۔ لیکن عورت کو یہ مقام دیا کہ نیک اعمال بجالا کر تم خود تو جنت میں جاؤ گی لیکن تمہارے پاس ایک ایسا اجازت نامہ بھی ہے جو بعض شرائط کے ساتھ تم اپنی اولاد کی تربیت کے لئے استعمال کرو تو تمہاری اولاد بھی اس وجہ سے جنت کو حاصل کرنے والی ہوگی۔ کیونکہ جنت ایک ایسا مقام ہے جس میں مرنے کے بعد ہی ایسے لوگ داخل ہوتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کا قرب پانے والے ہوں۔ اور وہ قرب پانے والے کون لوگ ہوں گے۔ فرمایا کہ وہ، وہ لوگ ہوں گے، مومنین اور نیک عمل کرنے والے لوگ ہوں گے، مومنات ہوں گی۔ وہ خدا سے ڈرنے والے ہوں گے۔ صبر کرنے والے ہوں گے۔ وہ لوگ ہوں گے جو نیکیوں میں بڑھنے والے ہیں۔ ان خصوصیات کی حامل آپ تبھی ہوں گی جب اللہ تعالیٰ کے تمام احکامات جو میں نے ابھی بیان کئے ہیں ان پر پوری طرح عمل کرنے والی ہوں گی اور ان شرطوں کے ساتھ عمل کرنے والی ہوں گی جو اللہ تعالیٰ نے بیان فرمائی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ یہ لوگ وہی لوگ ہیں جن کو میرا دیدار بھی نصیب ہوگا۔ پس کیا ہی خوش قسمت ہیں آپ جو اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے رستے پر چل کر نہ صرف اپنے لئے جنت کے راستے بنا رہی ہیں بلکہ اس نیک تربیت کی وجہ سے جو آپ اپنی اولادوں کی کر رہی ہیں، اللہ تعالیٰ کا رسول فرماتا ہے کہ تم اپنی اولاد کو بھی جنت میں بھیج سکتی ہو۔ پھر ایسی نیک تربیت کرنے والیوں اور نیک اعمال بجالانے والیوں کے لئے اس جہان میں بھی جنت ہوگی۔

(روزنامہ الفضل 11 جون 2005ء)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

☆......☆......☆

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلبہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء وطالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس
3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات
5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری وسیکنڈری 6000/- سے 8000/- روپے تک سالانہ
2۔ کالج لیول 12000/- سے 15000/- روپے تک سالانہ
3۔ بی ایس سی۔ ایم ایس سی ودیگر پروفیشنل ادارہ جات 1,00,000/- روپے تک

سینکڑوں طلبہ کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کے لئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کارخیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ''امداد طلبہ'' میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم)

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ جولائی 2009ء مبلغ -/135 روپے بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب 3/اگست

طلوع فجر	4:56
طلوع آفتاب	6:23
زوال آفتاب	1:14
غروب آفتاب	8:06

درخواست دعا

مکرم محمد اجمل صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ صاحبہ کو گردے میں پتھری اور انفیکشن کی وجہ سے سخت تکلیف ہے۔ اس تکلیف کے ساتھ ٹانگ میں بھی شدید درد ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

حب مفید اٹھرا
اٹھرا کے مریضوں کیلئے مجرب نسخہ
اس اہم نسخہ کی تھوک اور پرچون کی خریداری کیلئے رجوع فرمائیں
دارالفتوح گلی نمبر 1 ربوہ
حکیم منور احمد عزیز
0476214029
03346201283

رہائشی پلاٹ برائے فروخت
قطعہ نمبر 2/1 محلہ دارالعلوم شرقی رقبہ 18 مرلہ 49 فٹ
بہترین لوکیشن برائے فروخت
ربوہ میں گھر بنانے کا نادر موقع
نعیم الحق خان فون نمبر: 021-6687302

ضرورت ڈرائیور
ایک ایماندار ڈرائیور کی ضرورت ہے۔ لاہور کا رہائشی ہونا ضروری ہے۔ بعد از تصدیق صدر صاحب متعلقہ جماعت رابطہ کریں۔
مرزا ہارون احمد: 0321-2345001

Hoovers World Wide Express
کوریئر سروس کی جانب سے ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
0345-4866677
0333-6708024
042-5054243
7418584
بیسمنٹ 25۔ قیوم پلازہ ملتان روڈ چوبرجی لاہور
نزد احمد فیبرکس

FD-10

مکان کرائے کے لئے خالی ہے
● Askari X Lahore Cantt (Near Air port)
● 10 Marla New Bungalow Facing Park
● 4 Beds, D/D TVL with Basement & Servant Quarter Fully Tiled/Marbeld Available
FOR RENT
Contact: 0301-8502553,0333-5149637